سوال

نماز کی حالت میں منہ کوڈھاپنے کا حکم

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں منہ کوڈھاپنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ وَأَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ (سنن أبي داود، الصلاة:643) (صحيح)

رسول اللہ ﷺ نے نماز میں سدل (چادریا دوسرا کپڑا سر یا کندھے پر رکھ کر اس کے اطراف کو بغیر ملائے ہوئے لٹکا دینا) سے منع فرمایا ہے اور اس سے بھی کہ انسان منہ ڈھانپ کر نماز پڑھے۔

البتہ مجبوری کی صورت میں منہ کوڈھانپا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر جمائی آرہی ہو تو منہ کو ہاتھ سے ڈھانپ کر جمائی کو حتی الامکان روکا جائے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ العُطَاسَ، وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ، فَحَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يُشَمِّتَهُ، وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ: فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَإِذَا قَالَ: هَا، ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ (صحيح البخاري، الأدب:6226)

اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جماہی کو ناپسند کرتا ہے۔ اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور الحمد للہ کہے تو ہر مسلمان پر جو اسے سنے، حق ہے کہ اس کا جواب یرحمک اللہ سے دے۔ لیکن جماہی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اس لئے جہاں تک ہوسکے اسے روکے۔ کیونکہ جب وہ منہ کھول کر ہاہا کہتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے۔

اسی طرح کسی بیماری وغیرہ کی صورت میں، جیسا کہ اگر منہ پر زخم ہو اور مکھیاں وغیرہ تنگ کرتی ہوں، تو دوران نماز منہ پر کپڑا رکھا جاسکتا ہے۔

1. عورت بھی نماز پڑھتے ہوئے اپنا منہ نہیں ڈھانپے گی، اگر وہ اکیلی یا محرم رشتے داروں کی موجودگی میں نماز پڑھ رہی ہو۔ لیکن اگر وہ ایسی جگہ نماز پڑھ رہی ہو، جہاں غیر محرم افراد بھی موجود ہوں، تو چہرہ ڈھاپنا ضروری ہے کیونکہ عورت پر چہرے کے پردہ کرنا واجب ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1-فضیلۃ الشیخ عبدالخالق صاحب حفظہ اللہ

2-فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب حفظہ اللہ

3-فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ